Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

۷ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ ۔ ۲۱ ہجرت ۱۳۳۲ھش ۔ ۲۱ مئی ۱۹۵۳ء ۔ نمبر ۴۶

پاکستان مصر اور برطانیہ کے باہمی جھگڑے کو طے کرانے کی کوشش کر رہا ہے

قاہرہ میں پاکستان کے ناظم الامور مسٹر طیب حسین کا بیان

قاہرہ ۲۰ مئی۔ قاہرہ میں پاکستان کے ناظم الامور مسٹر طیب حسین نے کہا ہے کہ پاکستان برطانیہ اور مصر کے جھگڑوں کو طے کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں باقاعدہ ثالثی کا تو سوال پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن پاکستان ہمیشہ سے ہی یہ کوشش کرتا رہا ہے کہ مصر اور برطانیہ کے جھگڑے پر امن طریقے سے طے ہو جائیں۔ اور وہ مصر کے لئے تسلی بخش ثابت ہوں — مسٹر طیب حسین نے آج وزیر اعظم مصر جنرل محمد نجیب سے ملاقات کی اور ان کو وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا ایک ذاتی پیغام دیا۔ مسٹر طیب حسین نے ان کو یہ بھی بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے ملکہ الزبتھ کی تاجپوشی میں شرکت کے بعد واپسی میں قاہرہ ٹھہرنے کی پیشکش قبول کر لی ہے۔ حال ہی میں جنرل نجیب کی طرف سے مسٹر محمد علی کو یہ دعوت دی گئی تھی۔

ادھر مصر کے قومی راہ نما اور وزیر قومی رہنمائی جلال نے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور وزیر اعظم ہندوستان پنڈت نہرو کے یہاں آنے سے ہمیں بڑی مسرت ہوگی کل رات انہوں نے اخباری نمائندوں سے ایک ملاقات میں کہا کہ پاکستان اور ہندوستان مصر کے واقعات کا گہری دلچسپی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور وہ موجودہ حالات کے بارے میں مصر کے خیالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

نہر سویز کے علاقے میں مصریوں کے حملے

پورٹ سعید ۲۰ مئی۔ نہر سویز کے علاقہ میں مقیم برطانوی فوج کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ کل رات مصریوں نے ایک برطانوی فوجی لاری پر پتھر پھینکے۔ جس سے ایک سپاہی زخمی ہو گیا۔ نیز کل رات ہی مصریوں نے برطانیہ کے ایک سرد خانے پر گولیاں بھی چلائیں۔ لیکن کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ نہر سویز کے دوسرے مقامات پر بھی بجلی کے تار کاٹنے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ برابر حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ اور دریائے نیل کے ڈیلٹا تک حفاظتی چوکیاں قائم کی جا رہی ہیں۔

سر ونسٹن چرچل کی طرف سے یہودیوں کی حمایت کرنے پر عراق اور لبنان کا احتجاج

بغداد ۲۰ مئی۔ برطانیہ کے وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل نے ۱۱ مئی کو ہاؤس آف کامنز میں برطانیہ کی خارجہ پالیسی پر تقریر کرتے ہوئے یہودیوں کے ساتھ ہمدردی کا جو اظہار کیا تھا۔ عراق اور لبنان نے اس پر سخت احتجاج کیا ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ توفیق السویدی نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ حکومت مسٹر چرچل کی اس تقریر کے خلاف ایک زبردست احتجاجی مراسلہ برطانیہ کو بھیجنے والی ہے۔ پارلیمنٹ کے کئی ممبران نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ عراق اور برطانیہ کا ۱۹۳۰ء کا معاہدہ ختم کر دیا جائے اور عراقی تیل کی صنعت کو قومی ملکیت میں لے لیا جائے۔ ادھر لبنان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر کل رات ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر کی مذمت کی گئی ہے۔ قرارداد پر بحث کے دوران میں لبنان کے ایک وزیر مسٹر حابی سلیم نے کہا کہ وزیر اعظم برطانیہ کی خارجہ پالیسی پر تقریر تمام عرب دنیا کے لئے ایک معاندانہ اعلان ہے۔

ضلع جھنگ میں ۴۸ ہزار ایکڑ زمین کو زیر کاشت لانے کا فیصلہ

لاہور ۲۰ مئی۔ ضلع جھنگ میں رنگ پور نہر کے قریب اس سال ۴۰ ہزار ایکڑ زمین کو زیر کاشت لانے کے لئے ۴۰ ٹریکٹر کام کریں گے۔ اس علاقہ میں آبپاشی کی سکیم کے تحت آخر کار ۴۸ ہزار ایکڑ زمین شامل ہو جائے گی۔ جس کے لئے ستر ٹریکٹروں سے کام لیا جائے گا۔ اس زمین کی تقسیم کا کام کل ختم کر دیا جائے گا۔ یہ زمینیں ایک سال تک کے لئے پٹہ پر دی جائیں گی۔ اگر کاشتکاروں نے اچھا کام کیا تو تین سال تک کے لئے پٹہ پر دی جا سکیں گی۔

ریلوے کی زمین کو کاشت کے لئے پٹہ پر دینے کا فیصلہ

لاہور ۲۰ مئی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ زیادہ اناج اگاؤ کی مہم کو تیز کرنے کے لئے ریلوے کی حدود کے اندر واقع وسیع قطعات کو جو ریلوے کی ضرورت سے زائد ہوں، پٹہ پر دے دیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک ہزار مربع فٹ قطعات ترکاریاں بونے کے لئے ریلوے ملازمین کو دی جائیں۔

مشرقی افریقہ کی لیبر ٹریڈ یونین خلاف قانون قرار دے دی گئی

نیروبی ۲۰ مئی۔ کینیا کی حکومت نے مشرقی افریقہ کی لیبر ٹریڈ یونین کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔ یہ مشرقی افریقہ کی سب سے پرانی جماعت ہے۔ اور اس کے ۲½ ہزار سے زیادہ ممبر ہیں۔

— کراچی ۲۰ مئی۔ پاکستان میں امریکہ کے نئے سفیر مسٹر ہوریس ہلڈرتھ نے آج صبح وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ملاقات کی۔

سندھ میں وزارت سازی کے سوال پر وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے صوبائی لیڈروں کی ملاقات

کراچی ۲۰ مئی۔ سندھ مسلم لیگ کے پارلیمانی بورڈ کے صدر قاضی فضل اللہ نے آج شام وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے سندھ میں وزارت سازی کے سوال پر بات چیت کی۔ قاضی فضل اللہ کے ہمراہ پیر پگاڑو۔ پیرزادہ عبدالستار میر غلام علی تالپور۔ آغا غلام نبی پٹھان۔ پیر علی محمد راشدی بھی تھے۔ انہوں نے ایک گھنٹہ تک وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ قاضی فضل اللہ سندھ کے دوسرے لیڈروں کے ساتھ کل تیسرے پہر پھر مسٹر محمد علی سے ملاقات کریں گے اس وقت سندھ اسمبلی پارٹی کے لیڈر کے بارے میں کوئی فیصلہ کیا جائے۔ شام کو پارٹی کا جلسہ ہوگا جس میں باقاعدہ طور پر پارٹی کا لیڈر منتخب کیا جائے گا۔ اس میٹنگ کی صدارت مسٹر تمیز الدین خان کریں گے

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مارشل لاء کے قیدیوں کی رہائی مارشل لاء کے ناظم کے حکم سے ہوئی ہے

کراچی ۲۰ مئی۔ حکومت پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ بعض اخباروں میں بعض ان لوگوں کی رہائی کے بارے میں غلط خبریں شائع ہوئی ہیں۔ جن کو پنجاب کی فوجی عدالتوں نے مارشل لاء کے تحت سزا دی ہے۔ مثال کے طور پر یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کی لیگ پارٹی کے رکن مسٹر احمد سعید کرمانی اور مسٹر یونس قریشی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سی۔ آئی۔ ڈی پنجاب جن پر فوجی عدالتوں میں مقدمہ چلایا گیا تھا اور جنہیں مختلف میعادوں کی قید کی سزائیں دی گئی ہیں شہری نظامت نے بعد میں رہا کر دیا۔ حالانکہ یہ صحیح نہیں۔ بلکہ مسٹر احمد سعید کرمانی اور مسٹر یونس قریشی کو مارشل لاء کے ناظم نے سزاؤں پر نظر ثانی کرنے کے اختیارات سے کام لے کر رہا کیا ہے۔

۶۴ ادویات کی انتہائی قیمتیں مقرر کر دی گئیں

کراچی ۲۰ مئی۔ قیمتوں اور رسدوں کے کنٹرولر جنرل نے ضروری اشیاء (تقسیم کے کنٹرول کے آرڈیننس) مجریہ ۱۹۵۳ء کے تحت فوری تقاضے کے ساتھ اور تا حکم ثانی ۶۴ ادویات کی فروخت کی انتہائی قیمتیں مقرر کی ہیں۔

برطانوی دار العوام میں آگ لگ گئی

لندن ۲۰ مئی۔ برطانوی دار العوام میں ٹیلیفون کی خرابی کی وجہ سے آگ لگ گئی۔ جس کو بجھانے کے لئے ۵ انجن بھیجے گئے۔ آگ پر ۱۵ منٹ میں قابو پا لیا گیا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۱ رمئی ۵۳ء

نائیجیریا کے فسادات

نائیجیریا مغربی افریقہ کا ملک ہے۔ جو برطانیہ کے زیر انتداب ہے۔ اس کی آبادی قریباً دو کروڑ ہے۔ یہ شمالی اور جنوبی دو حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ شمالی حصہ میں عربی تمدن کا اقتدار ہے۔ اور وہاں کے سب سے بڑے قبیلہ نے تیرھویں اور چودھویں صدی میں اسلام قبول کیا تھا۔ دریاؤں کے قریب کے علاقوں میں جو لوگ آباد ہیں۔ بے دین ہیں۔ اور وہ اپنے پرانے کافرانہ عقائد پر عامل ہیں۔ جنوبی نائیجیریا میں اسلامی تہذیب کا اثر نسبتاً بہت کم ہے۔ یہ پورا ملک اپنی معدنی دولت کی وجہ سے بہت اہم ہے۔ اور یہاں جدید تمدن کی آسانیاں بہت کم پہنچی ہیں۔ البتہ یورپین اقوام نے ملک کی دولت سمیٹنے کے لئے ذرائع رسل و رسائل اور مواصلات غیر ملکی میں ترقی کی کوشش کی ہے۔ مگر باقی لحاظ سے یہ ملک بہت پسماندہ ہے۔ نائیجیریا کے ساتھ کیمبرون کا علاقہ بھی ملحق ہے۔ جس کی آبادی ۵۰ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ گویا تمام علاقہ کی آبادی ڈھائی کروڑ کے قریب ہے۔ جس میں سے ایک کروڑ دس لاکھ مسلمان ہیں۔ اور ایک کروڑ چالیس لاکھ کے قریب بے دین اور عیسائی ہیں۔ علاقہ کے شمالی حصہ میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ جنوبی حصہ میں زیادہ تر بے دین لوگ آباد ہیں۔ اور مغربی حصہ میں عیسائی زیادہ ہیں۔

مغربی علاقہ کی کوشش ہے۔ کہ تمام ملک پر ۱۹۵۶ء تک ایک متحدہ حکومت کا تسلط ہو۔ جس سے ان کا مطلب یہ ہو سکتا ہے۔ کہ اس طرح وہ بے دینوں سے مل کر شمال کی اسلامی آبادی پر بھی چھائے رہیں گے۔ اس لئے مسلمانوں کا مطالبہ ہے۔ کہ حکومت علاقہ وار بنائی جائے۔ مغربی علاقہ کی ایک پارٹی نے یہ تحریک شروع کی ہوئی ہے۔ کہ ۱۹۵۶ء تک تمام ملک کو داخلی خود مختاری دی جائے۔ اس تحریک کو مشرقی علاقہ میں بھی حمایت حاصل ہے۔

آجکل برطانیہ کے وزیر نوآبادیات ان الزامات کی تحقیق کر رہے ہیں۔ کہ نائیجیریا میں فرقہ وارانہ گڑبڑ پیدا کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ جب شہر کانو میں مغربی علاقہ کی ایک پارٹی کے جلسہ پر پابندی لگائی گئی۔ تو ہنگامہ شروع ہو گیا۔ چنانچہ اطلاع ہے۔ کہ فسادات میں شہر کانو میں ۳۱ افراد ہلاک اور ۱۲۰۰ مجروح ہوئے۔ اس کے بعد شمالی مسلم علاقہ میں ہنگامی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ پولیس اور فوج دوسرے شہروں میں تیار کھڑی ہے۔

حقیقت یہ معلوم ہوتی ہے کہ نائیجیریا اور کیمبرون کے باشندے غیر ملکی اثر کا جوا اتارنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ ملک بے شک پسماندہ ہے۔ مگر ان میں بھی بیداری کی روح پیدا ہو چکی ہے۔ یورپین اقوام موجودہ صورت میں برطانیہ ملکی آزادی کی تحریک کو پست رکھنا چاہتا ہے۔ اور چاہتا ہے۔ کہ ملک کے لوگ باہم گتھم گتھا رہیں۔ اور اس کا کام بنا رہے۔ یہ درست ہے۔ کہ اگر ملک میں متحدہ حکومت بنی۔ تو عیسائی جو زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔ بے دینوں کو مسلمانوں کے علی الرغم اپنے ساتھ ملا رکھیں گے۔ اور انہیں ترقی کا موقع کم دیں گے۔ اس کا علاج یہی ہے۔ کہ مسلمان اپنا زیادہ سے زیادہ رسوخ بے دینوں میں پیدا کریں۔ اور بجائے اس کے کہ عیسائی ان سے ساز باز کریں۔ مسلمانوں کا اثر قبول کریں۔ اس میں جو دقت معلوم ہوتی ہے۔ وہ زیادہ مسلمانوں کی اپنی پسماندہ حالت ہے۔

عیسائیوں کا بے دینوں پر جو اثر و رسوخ ہے۔ وہ زیادہ تر عیسائی مشنوں کی وجہ سے ہے۔ تمام ملک میں عیسائی مشن پھیلے ہوئے ہیں۔ اور گو وہ بے دینوں کو عیسائی نہ بنا سکیں۔ مگر پھر بھی پادری لوگ سکولوں وغیرہ کی صورت میں ان پر اپنا اثر و رسوخ قائم رکھتے ہیں۔ مگر مسلمان اپنی تعلیم کا بھی بندوبست کرنے سے عاری ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے تک خود ان کے علاقوں میں بھی عیسائیوں کے مشن ہی یہ کام کرتے چلے آئے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فضل سے اب احمدیہ مشنوں نے عیسائی مشنوں کے اثر و رسوخ کو بہت حد تک ملیا میٹ کر دیا ہے۔ جس کی تفصیلات احمدی اخبارات میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہتی ہیں۔ انگریزی میں ایک اخبار بھی شائع ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے امید ہے۔ کہ نہ صرف وہاں کے مسلمان ہی جلد بیدار ہو جائیں گے۔ بلکہ بے دین اور عیسائی بھی اسلام کی آغوش میں آ جائیں گے اور تمام ملک ایک خالص اسلامی ملک بن سکے گا۔

مارشل لاء کے بعد قیمتوں میں اضافہ

گذشتہ دنوں لاہور میں مارشل لاء کے ہٹائے جانے کا پہلا ردعمل روزمرہ کے استعمال کی عام اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کی شکل میں ظاہر ہوا ہے۔ اخباری خبر ہے کہ "ضروری اشیاء کی قیمتیں جنہیں گذشتہ دنوں مارشل لاء کے حکام نے کنٹرول کیا ہوا تھا۔ مارشل لاء اٹھنے کے بعد اب پھر بڑھنی شروع ہو گئی ہیں۔ سب سے زیادہ اضافہ دودھ۔ گوشت۔ مٹھائی۔ برف اور بعض ضروری ادویات کی قیمتوں میں ہوا ہے۔ اگرچہ بعض چیزوں کی قیمتیں رمضان کی وجہ سے بھی بڑھی ہیں۔ لیکن اس زیادتی کی اصل وجہ مارشل لاء کا اختتام ہی ہے"

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لاہور کے تاجر صاحبان اور ان چیزوں کے بیوپاری صرف اسی بات کے منتظر تھے۔ کہ کب یہ پابندی ہٹے۔ اور قانونی گرفت ذرا نرم ہو۔ تو وہ اپنی من مانی قیمتوں پر مجبور اور حاجتمند شہریوں کے ہاتھوں اپنی اشیاء فروخت کر سکیں۔ اور منہ مانگے دام وصول کریں۔ حالانکہ یہ واضح اور صاف بات ہے۔ کہ آخر مارشل لاء کے دوران میں فوجی حکام نے سوچ سمجھ کر اور خریدنے اور بیچنے والے کے مفاد کو مدنظر رکھ کر ان اشیاء کی جو قیمتیں مقرر کی تھیں۔ وہ بہر حال واجبی اور مناسب ہی تھیں۔ جس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ ایک لمبے عرصہ تک مارشل لاء کے دوران میں ان تاجروں نے انہی نرخوں پر ان اشیاء کو بیچا۔ اور خریدنے والوں نے مقررہ قیمتوں پر خریدا۔ اب مارشل لاء کے ختم ہوتے ہی اس طریق سے ہٹا کر زیادہ قیمتیں وصول کرنا صاف بتاتا ہے۔ کہ یا تو تاجروں کے نزدیک عام شہری قانون کی کوئی قیمت ہی نہیں ہے۔ اور یا عام شہری حکام سے انہیں یہ امید ہی نہیں۔ کہ وہ اس فوری تبدیلی پر کوئی کارروائی کریں گے۔ اگر خدانخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بات بھی درست ہو۔ تو یہ ملک و قوم اور ہماری سوسائٹی کے لئے حد درجہ خطرناک امر ہے۔ اور ایک ایسے طبقے کی طرف سے جن سے ملک و قوم کو اچھی توقعات ہو سکتی ہیں۔ افسوسناک ذہنیت کا مظاہرہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اول تو تاجر حضرات ہی اپنے طرز عمل پر نظر ثانی کریں گے۔ اور مقررہ قیمتوں پر ہی عوام کو ان کی ضروریات کی اشیاء بہم پہنچائیں گے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے ہماری یہ توقع پوری نہ ہو سکے۔ تو پھر ہم شہری حکام سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ فوری طور پر اس امر کا جائزہ لیں۔ کہ فوجی حکام کی طرف سے مقرر کردہ قیمتوں میں اس قدر اضافہ کیوں کیا جا رہا ہے۔ اور پھر ایسے لوگوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ جو بغیر کسی معقول وجہ کے محض بلیک مارکیٹ کے نکتہ نگاہ سے عوام کو اپنی روزمرہ کی ضروریات پورا کرنے کے لئے مہنگے داموں چیزیں دے کر ان کی مجبوری سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ضروری اعلان

ایسے احمدی احباب جو کسی باقاعدہ وقائم شدہ جماعت سے متعلق نہیں ہیں۔ یا کوئی ایسی جماعت ان کے اتنے قریب نہیں ہے۔ کہ اپنا چندہ باقاعدگی و پابندی کے ساتھ اس میں ادا فرما سکیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ اپنا نام پتہ مرکز میں بھجوا کر نظارت بیت المال میں اپنا الگ انفرادی کھاتہ کھلوا لیں۔ اور اپنے ہر قسم کے چندوں کی رقوم براہِ راست مرکز میں بھجواتے رہیں۔ جن احباب کو ایسے افراد کا علم ہو۔ براہ مہربانی اطلاع دے کر ممنون کریں۔

نظارت بیت المال ربوہ

درخواست دعا

بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ گو پہلے سے کچھ افاقہ ضرور ہے۔ لیکن مکمل صحت ابھی تک نہیں ہوئی۔ آج کل وہ علاج ہی کے سلسلہ میں لاہور میں مقیم ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اشتراکیت اور اسلام — چند اصولی اشارات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

غیر معمولی اقتصادی حالت کا علاج

اوپر والا نظام جس میں ایک طرف ذاتی جائیداد کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف ملکی دولت کو زیادہ سے زیادہ سمونے اور امیر و غریب کے فرق کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عام حالات کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ لیکن اگر کسی وقت ملک میں قحط یا جنگ وغیرہ کی وجہ سے غیر معمولی حالات پیدا ہو جائیں۔ اور خوراک کے ذخیروں میں غیر معمولی کمی آ جائے۔ یعنی ملک و قوم کے ایک حصہ کے پاس تو نسبتاً زائد خوراک موجود ہو اور دوسرے حصہ کے پاس اس کی اقل ضرورت سے بھی کم ہو یا بالکل ہی نہ ہو۔ اور لوگوں کی جانوں کا خطرہ پیدا ہو جائے۔ تو اس قسم کے خاص حالات میں اسلام حکم دیتا ہے۔ کہ امیروں اور غریبوں کے ذخیروں کو اکٹھا کر کے سب کی ضرورت کے مطابق راشن بندی کر دی جائے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں کئی موقعوں پر اس قسم کے حالات پیدا ہوئے۔ اور آپ نے ان غیر معمولی حالات میں نہ صرف اس قسم کے استثنائی انتظام کی اجازت دی بلکہ اسے پسند فرمایا۔ اور اس کی تاکید کی۔ مثلاً حدیث میں آتا ہے۔

خرجنا مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ فاصابنا جھدٌ حتّٰی ھممنا ان ننحر بعض ظھرنا فامرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجمعنا ازوادنا (مسلم باب استحباب خلط الازواد)

یعنی ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے۔ مگر راستہ میں ہمیں خوراک کی سخت کمی پیش آ گئی حتّٰی کہ مجبور ہو کر ہم نے (سواریوں کی کمی کے باوجود) ارادہ کیا کہ خوراک کے لئے اپنی بعض سواری کی اونٹنیاں ذبح کر دیں۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ کہ سب لوگوں کے خوراک کے ذخیرے اکٹھے کر لئے جائیں۔ اور پھر آپ نے اس جمع شدہ ذخیرہ میں سے سب کو حسب ضرورت راشن تقسیم کرنا شروع کر دیا۔

اسی طرح ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ

قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان الاشعریین اذا ارملوا فی الغزو او قل طعام عیالھم بالمدینۃ جمعوا ما کان عندھم فی ثوب واحد ثم اقتسموا بینھم فی اناء واحد بالسویۃ فھم منی و انا منھم

(بخاری کتاب الشرکۃ فی الطعام)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قبیلہ اشعر کے لوگوں کا یہ طریق ہے کہ جب کبھی سفر میں انہیں خوراک کا ٹوٹا پڑ جاتا ہے۔ یا حضر کی حالت میں ہی ان کے اہل و عیال کی خوراک میں کمی آ جاتی ہے۔ تو ایسی صورت میں وہ سب لوگوں کی خوراک ایک جگہ جمع کر لیتے ہیں اور پھر اس جمع شدہ خوراک کو ایک ناپ کے مطابق سب لوگوں میں مساویانہ طریق پر بانٹ دیتے ہیں۔ سنو کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں۔ اور میں ان سے ہوں۔

اس شاندار تعلیم سے ظاہر ہے کہ اگر ایک طرف اسلام نے انفرادیت کو زندہ رکھنے کے لئے ذاتی مال اور ذاتی جائیداد کے اصول کو تسلیم کیا ہے۔ تو دوسری طرف اجتماعیت کو زندہ رکھنے کے لئے غریبوں کی مدد کے انتظام کے علاوہ خاص حالات میں یہ بھی ہدایت فرمائی ہے۔ کہ خوراک کی استثنائی قلت کے زمانہ میں جبکہ سوسائٹی کے ایک حصہ کی ہلاکت کا خطرہ ہو۔ امیروں اور غریبوں کے ذخیروں کو جمع کر کے سب میں حسب ضرورت مساویانہ طریق پر تقسیم کر دو۔ اور یہی وہ وسطی تعلیم ہے۔ جس سے دنیا میں حقیقی امن کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ (باقی)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال)

ابراہیم عباس فضل اللہ

سوڈان سے آئے ہوئے ہمارے ایک مخلص بھائی ابراہیم عباس فضل اللہ جو آج سے تین سال قبل ۳ مارچ ۱۹۵۰ء کو حصول علم کے لئے ربوہ تشریف لائے تھے۔ ۱۴ مئی ۱۹۵۳ء کو واپس سوڈان روانہ ہو گئے۔ ۱۹۴۵ء میں جب کہ آپ کی عمر ۱۴ سال کی تھی آپ کو ہمارے ایک مخلص دوست السید عبد الحمید آفندی کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ اس سے قبل آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف کشتی نوح اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے عربی ترجموں کا کئی بار مطالعہ کر چکے تھے۔ اور یہی چیز ان کے لئے حق کی شناخت کا موجب ہوئی۔

اس وقت جبکہ آپ واپس اپنے وطن کو جا رہے ہیں۔ جامعۃ المبشرین کے مقررہ نصاب کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور سلسلہ کے بعض دیگر علماء کی اکثر اور ضروری ضروری کتب پڑھ چکے ہیں۔ اور اسکے علاوہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ اردو میں بخوبی لکھ پڑھ سکیں۔

آج سے دو سال قبل جامعۃ المبشرین میں وکالت تبشیر کے انتظام کے ماتحت جب پاکستان اور بیرونی ملکوں سے آئے ہوئے طلباء میں سلسلہ مواخاۃ قائم کیا گیا۔ تو راقم الحروف کو جس غیر ملکی دوست کا بھائی بننے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہ یہی ابراہیم عباس فضل اللہ تھے۔ (مزید یہ کہ اس سلسلہ کی ابتدا بھی ہم دونوں سے ہی ہوئی) چنانچہ اسی دن سے ہم ایک دوسرے کو "بھائی جان" کہہ کر خطاب کرتے۔ اور اسی حیثیت سے پیش آتے رہے الحمد للہ الذی اصبحنا بنعمتہ اخواناً

ابراہیم عباس نہایت خوش خلق خوش خصال اور ذہین نوجوان ہیں۔ زمانہ طالب علمی میں قریباً ہر استاد اور ہر طالب علم کے ساتھ ان کے تعلقات نہایت اچھے رہے۔ ہر شخص ان کے اوصاف کا مداح تھا۔ اور ان کے وجود میں اپنے لئے کشش اور جاذبیت محسوس کرتا تھا۔

اپنے وطن جانے سے پیشتر وہ دیار مسیح کی زیارت کے شدید خواہاں تھے چنانچہ اسی غرض سے وہ ۱۴ مئی کو ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے۔ تا وہاں سے قادیان جا سکیں۔ اور پھر وہیں سے براستہ بمبئی سوڈان روانہ ہو جائیں لیکن بعض مجبوریوں کی بناء پر ایسا ممکن نہیں ہو سکا۔ اور اب ۲۰ مئی کو وہ لاہور سے کراچی پہنچے ہیں۔ یہاں سے جہاز کا انتظام ہو جانے پر وہ واپس روانہ ہو جائیں گے۔

۱۳ مئی کو جامعۃ المبشرین کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ اور ۱۴ مئی کی صبح کو مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر اعلےٰ۔ مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مکرم جناب ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین اور مکرم مولوی نور الحق صاحب انور نائب وکیل التبشیر اور دیگر کثیر احباب نے انہیں اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے بھائی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور بخیریت وطن پہونچائے۔ اور انہیں توفیق دے۔ کہ جس نور سے وہ اپنے سینہ کو روشن کر چکے ہیں دوسروں کو بھی اس سے منور کریں۔ اور اسلام اور احمدیت کے صحیح اور سچے خادم ثابت ہوں۔

(خاکسار محمد شفیع اشرف)

درخواست دعا خاکسار کی اہلیہ لاہور میں عارضہ بخار بیمار ہے نیز مجھے پاؤں پر زخم ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ احباب دعا کریں صحت فرمائیں۔

احمد حسین کاتب

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

روزہ دار کو خدا تعالیٰ کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے

"صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے۔ کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں۔ جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں ... کم کھانا۔ اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں۔ کہ انسان بھوکا رہے۔ بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی۔ مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں ..." (دیکھو لا الٰہ الا اللہ صـ۱۳)

تحریک جدید کے مجاہدین کی خدمت میں

فرمایا "خدا تعالیٰ کے کام ہو کر رہیں گے۔ اور بندوں کی سستی اور غفلت ان میں کوئی حرج پیدا نہیں کر سکتی۔ وہ جو سستی کرتا ہے۔ خود اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو خدا تعالیٰ کے فضلوں سے محروم کرتا ہے"

"خدا تعالیٰ کا دین زید یا بکر کا محتاج نہیں۔ اگر زید یا بکر پہلی آواز دینے والوں میں سے بنیں۔ تو خدا تعالیٰ دوسرے ثواب کی پہلی آواز بھی انہی تک پہنچا سکتا ہے"

"لیکن اگر وہ اس آواز کو نہ سنیں۔ اور اس کی طرف سے کان بہرے کر لیں۔ تو پھر وہ دوسرے شخصوں کو اٹھا سکتا ہے۔ تا کہ وہ دین کی خدمت کریں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی فوج میں تھک جانے والے اور ملال پیدا کرنے والے اور ہتھیار پھینک دینے والے۔ اور نتائج کے متعلق جلد بازی کرنے والے کبھی قبول نہیں ہوتے" (خطبہ جمعہ ۲۱ جنوری ۱۹۳۵ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ آواز کہ تحریک جدید کے دور اول کے ان احباب کرام کے نام جو متواتر انیس ۱۹ سال تک اشاعت اسلام کی مد میں مدد دیتے آ رہے ہیں مع ان کی انیس سالہ رقم کے ایک رسالہ میں اس سال کے خاتمہ پر پیش کئے جائیں گے پہنچائی جا رہی ہے۔ اور ابھی ۳۰ نومبر تک وقت ہے۔ کہ احباب کرام اپنے انیس سالہ حساب کو مکمل کر لیں۔ تا وقت گذر جانے پر ندامت اور افسوس نہ ہو۔

تحریک جدید کے دور اول کے ہر مجاہد کا فرض ہے۔ کہ وہ پہلے سال انیس ۱۹ کا چندہ تحریک جدید اسی ماہ مئی میں پورا کرے کیونکہ پہلے چھ ماہ میں اس سال کا وعدہ ادا کر دینا ضمانت ہے۔ کہ وہ ادا کرنے والے بھی السابقون الاولون اور سلسلہ تبلیغ کو فائدہ پہنچانے والے ہیں۔ اور اس کے بعد اگر کسی کا گذشتہ سالوں میں سے کوئی سال خالی یا بقایا ہے۔ وہ پورا کریں۔ اگر کسی کو گذشتہ سال کا بقایا یا کسی سال کا خالی ہونا یاد نہ ہو۔ لیکن یہ یاد ہو۔ کہ کسی سال کا بقایا یا خالی سال ہے۔ تو "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو فوراً لکھ کر استفسار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بقایا کی اطلاع فوراً دی جائے گی مجاہدین تحریک جدید کو یہ تھوڑا سا وقت غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ اسے سستی اور غفلت میں نہ گذارنا چاہیئے۔ تا وہ انیس سال تک اشاعت اسلام کی مد میں جو بیرونی ممالک کی تبلیغ کے لئے مخصوص ہے حصہ لیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کو پورا کرنے والے پانچ ہزاری فوج کے کامل سپاہی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

قرآن کریم اور احادیث کی رُو سے ضروری ہے۔ کہ جب امام وقت موجود ہو۔ تو اسی کے پاس زکوٰۃ ادا کی جائے۔ لہٰذا زکوٰۃ کی رقم مرکز میں ارسال فرمائیں

(نظارت بیت المال ربوہ)

رمضان المبارک کے روزوں کی غرض اور فلاسفی

رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو رمضان المبارک کے مہینہ کو پائیں۔ اور روزوں کی غرض اور فلاسفی کو سمجھتے ہوئے اس سے فائدہ اٹھائیں۔

سو جاننا چاہیئے۔ کہ قرآن کریم میں روزہ کی غرض اللہ تعالیٰ نے لعلکم تتقون بیان فرمائی ہے۔ یعنی اس سے تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل ہوتی ہے۔ روزہ کی منہیات سے بچ کر انسان خدا کے عجائب کی قدرتوں کا مشاہدہ کرنے لگ جاتا ہے۔ دعاؤں کی توفیق ملتی ہے۔ اور دعاؤں کی قبولیت دیکھ کر ایک نیا ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر یہ چیز انسان کو حاصل ہو جائے۔ تو اس کی کامیاب زندگی میں کیا شبہ ہو سکتا ہے۔

(۲) ظاہر ہے۔ کہ روزہ کے نتیجہ میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ اور اپنے دنیاوی علائق کو توڑ لیتا ہے اور کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اپنی بقائے شخصی اور بقائے نوعی پر لات مارتا ہے۔ اور یہ کام اس لئے کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جائے۔ پس جب روزہ روزہ دار کے اندر یہ وصف پیدا کرے گا۔ کہ وہ خدا کی حلال کردہ اشیاء کے قریب بھی نہ جا سکیگا۔ تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ وہ مومن شخص خدا کی محرمات کا ارتکاب کرے پس رمضان المبارک کا مہینہ بہت ہی مبارک مہینہ ہے۔ مالک حقیقی سے تعلق پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور روزہ دار کی زندگی دوبالا ہوتی ہے۔ اور پاک زندگی میسر آتی ہے و صدق اللہ عز وجل۔ "قد افلح من زکّٰھا وقد خاب من دسّٰھا"

یعنی جس نے نفس کو پاک کر لیا۔ وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے نفس کو دنیاوی ملونی سے آلودہ کیا۔ وہ ناکام ہو گیا۔ پس مبارک ہیں وہ جو رمضان المبارک کی برکات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اس مہینہ کو غنیمت سمجھتے ہیں۔ اور روزہ رکھ کر اپنی عبادات کو بڑھاتے ہیں لمثل ھذا فلیعمل العاملون۔

(قائد تعلیم و تربیت مرکزیہ)

قابل توجہ سیکرٹریان مال!

دفتر ہذا نے موصیوں کی سہولت کے لئے ایک کارڈ چھپوایا ہے۔ جس پر موصی چندہ حصہ آمد کا ایک سال یکم مئی ۱۹۵۲ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک کا ریکارڈ رکھ سکتا ہے۔ لہٰذا سیکرٹریان مال کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے جماعت کے موصیوں کی فہرست مع ان کے وصیت نمبر بھیج کر دفتر ہذا سے یہ کارڈ حاصل کر کے متعلقہ موصی احباب کو دیدیں۔ اور چندہ حصہ آمد کا وصول فرماتے وقت اس کی خانہ پُری کرتے جائیں۔ تا کہ آئندہ حساب فہمی کرتے وقت موصی احباب کو سہولت رہے اور یہ ریکارڈ ۵۳-۱۹۵۲ء کا جن موصیوں کے پاس ہو وہ اس کو مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں تا کہ مقابلہ کیا جا سکے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

رسالہ مصباح اور احمدی خواتین

مصباح لجنہ اماء اللہ کا واحد قومی آرگن ہے۔ اس لئے اس کی اشاعت قلمی و مالی سلسلہ میں مدد کرنا قومی فرض کے علاوہ خدمت دین کا بہترین ذریعہ ہے

یہ حقیقت ہے۔ کہ مصباح کی ترقی مخلص احمدی بھائیوں اور بہنوں کے تعاون کے بغیر مشکل ہے۔

مصباح کے خریداران کو خوشی کے مواقع پر اعانت فنڈ کو یاد رکھنا بھی کار خیر ہے۔

نیز ہمیں کراچی۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی کے علاوہ دیگر شہروں کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند ایجنٹ صاحبان ضروری کوائف دفتر مصباح سے حاصل کر سکتے ہیں۔

یاد رہے۔ کہ مصباح کا سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہے۔ (امتہ اللہ خورشید مدیرہ مصباح ربوہ)

درخواست دعا

[illegible] ایک دوست سید محمد شاہ صاحب نے اس سال بی۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے۔

(نمبردار [illegible] چک نمبر ۲۲۵ ڈاک خانہ خاص ضلع [illegible])

زکوٰۃ ادائیگی مال کو پاکیزہ کرتی اور بڑھاتی ہے

رمضان المبارک

اس مہینے سے تعلق رکھنے والی بعض خاص نیکیاں

یوں تو مومن کے لئے کوئی دن ایسا نہیں ہوتا۔ جب اس کا رب اس کے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول کر نہ رکھے۔ اس کی دعاؤں کو بپایہ قبولیت جگہ نہ دے۔ اور اپنی برکات اور انوار کا اسے مورد نہ بنائے۔ مگر رمضان المبارک کے ایام کو یہ خصوصیت حاصل ہے۔ کہ ان دنوں آسمان کا جَو مومنوں کی متحدہ دعاؤں۔ متحدہ عبادتوں اور متحدہ مجاہدوں سے لبریز ہوتا ہے۔ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا خدا سماء دنیا پر نازل ہوتا۔ اور خصوصیت کے ساتھ اہل عالم کو یہ خوشخبری سناتا ہے کہ سے

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

پس گو ہمیشہ ہی اللہ تعالےٰ دعائیں سنتا ہے مگر ان ایام میں نسبتاً زیادہ دعائیں اس کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہیں۔ اور گو ہمیشہ ہی نیکی و تقوےٰ اللہ تعالےٰ کو مرغوب ہے۔ مگر ان ایام میں نیکی و تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرنا خصوصیت سے اسے پسند ہے۔ اور گو مومن ہر رات کے جوف میں اپنے رب سے مناجات کر سکتا ہے۔ مگر رمضان المبارک کی راتوں کی زاری اسے بہت زیادہ اللہ تعالےٰ کے قریب کرتی ہے۔ گویا یہ ایام ایسے ہی ہیں۔ جیسے بادشاہ اپنا عام دربار منعقد کیا کرتے ہیں۔ خاص دربار میں تو خاص خاص درباری ہی حاضر ہو سکتے ہیں۔ مگر عام دربار میں ہر شخص بادشاہ کی ملاقات سے لطف اندوز ہو سکتا۔ اور اس کے دربار میں بیٹھ سکتا ہے۔ اسی طرح باقی ایام سال میں تو وہی لوگ مجاہدات شاقہ بجا لاتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے مقرب ہوتے ہیں۔ اور اس وجہ سے الٰہی انوار کا پرتو بھی بعض خاص قلوب پر ہی پڑتا ہے۔ لیکن ان ایام میں چونکہ رحمت الٰہی کی ایک بارش برس رہی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے چھینٹے ہر روحانیت کے پیاسے پر پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر شخص اپنے اپنے دائرہ میں الٰہی انوار و برکات حاصل کر لیتا ہے۔

پس یہ ایام نہایت ہی مبارک ہیں۔ اور ہمارا اولین فرض یہ ہے کہ ان ایام کو خصوصیت کے ساتھ نیکی میں بسر کریں۔ اور گو نیکیاں بے شمار ہیں۔ مگر چونکہ بعض نیکیاں بالخصوص ایسی ہیں۔ جن کا رمضان المبارک کے ساتھ تعلق ہے۔ اس لئے روزوں سے تعلق رکھنے والی بعض اہم نیکیاں احباب کے سامنے پیش کرتے ہوئے درخواست کی جاتی ہے کہ ان ایام سے اسی رنگ میں فائدہ اٹھایا جائے۔ جس رنگ میں ایک عقلمند ایسے مواقع سے فائدہ اٹھایا کرتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم

پہلی نیکی جس کا روزوں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ تلاوت قرآن کریم ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن۔ کہ رمضان کے مہینہ کی خصوصیتوں میں سے ایک خصوصیت یہ ہے۔ کہ قرآن مجید کا نزول اس مہینہ میں شروع ہؤا۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر سال رمضان کے مہینہ میں جبریل نازل ہو کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ اتنا قرآن مجید کا دَور فرمایا کرتے تھے۔ جتنا اس وقت تک آپؐ پر نازل ہو چکا ہوتا۔

پس ضروری ہے۔ کہ ان ایام میں تلاوت قرآن کریم زیادہ کی جائے۔ قرآن کریم نے ان قرآن الفجر کان مشهودا۔ کہہ کر نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن کریم کو افضل قرار دیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ قرآن مجید کے ظاہری اور باطنی دونوں آداب "تلاوت کے وقت ملحوظ رکھے جائیں۔ ظاہری تو یہ کہ گندے ہاتھ نہ ہوں۔ جسم ناپاک نہ ہو۔ بلکہ اگر ممکن ہو۔ تو انسان با وضو ہو۔ نیز تلاوت کے وقت مؤدب بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ کی طرف منہ ہو۔ ترتیل کے ساتھ پڑھے اور باطنی یہ کہ جہاں نیکیوں کا ذکر آئے۔ وہاں یہ سوچے کہ آیا میں ان نیکیوں پر عمل کرتا ہوں یا نہیں۔ اور جہاں بدیوں کا ذکر آئے۔ وہاں غور کرے۔ کہ آیا میں ان بدیوں میں ملوث تو نہیں۔ اسی طرح عذاب کے مقام پر توبہ اور انابت الی اللہ سے کام لے۔ استغفار کرے۔ خدا تعالےٰ سے عفو طلب کرے۔ اور نعماء کے مقام پر دعا کرے۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی ان مبشرات کا مستحق بنائے۔

غرض ان آداب کے ساتھ تلاوت قرآن کریم کی جائے۔ اور پھر باقاعدگی رکھی جائے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ایک دن قرآن پڑھنے لگے۔ تو سپارہ پڑھ لیا۔ اور دوسرے دن ربع بھی نہ پڑھا۔ دوام خود ایک بڑی نیکی ہے۔

صدقہ و خیرات

دوسری نیکی جس کا روزوں کے ساتھ خصوصیت کے ساتھ تعلق ہے۔ صدقہ و خیرات اور غریبوں کی خبرگیری ہے۔ درحقیقت اللہ تعالےٰ روزوں کے ذریعہ مومنوں کو جہاں اور بہت سے سبق دیتا ہے۔ وہاں ایک سبق وہ یہ بھی دیتا ہے۔ کہ غریبوں کی خبرگیری کرو۔ کیونکہ انسان خود بھوکا اور پیاسا رہ کر بآسانی اندازہ لگا لیتا ہے۔ کہ ان لوگوں کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ جنہیں کئی کئی دن فاقے ہو جاتے ہیں۔

پس صدقہ و خیرات کی طرف ان ایام میں زیادہ توجہ ہونی چاہیئے۔ احادیث میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان دنوں ایک تیز چلنے والی ہوا سے بھی زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔

ابوذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک صحابی گزرے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مدینہ کی پتھریلی زمین میں چل رہا تھا۔ کہ سامنے سے احد پہاڑ دکھائی دیا۔ آپؐ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اے ابوذرؓ اگر اس احد پہاڑ کے برابر بھی مجھے سونا مل جائے۔ تو میرے دل کی خواہش یہی ہے کہ میں اسے اللہ تعالےٰ کے بندوں میں تقسیم کر دوں۔

ابوالدرداؓ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ میری خوشنودی چاہتے ہو۔ تو غرباء کی خبرگیری کرو۔ پھر فرمایا۔ تم لوگ اللہ تعالےٰ کی مدد اور اس کے رزق کے تبھی مستحق ہو سکتے ہو۔ جبکہ تم غرباء کی خبرگیری کرو۔

ایک اور صحابی کہتے ہیں۔ میں نے ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اقتداء میں نماز عصر پڑھی۔ سلام پھیرنے کے بعد حضورؐ جلدی اٹھ کھڑے ہوئے۔ اور تیزی کے ساتھ گھر تشریف لے گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ گھبرا گئے۔ کہ نہ معلوم کیا بات ہوئی تھوڑی دیر کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پھر واپس تشریف لائے۔ اور آپؐ نے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ لوگ آپؐ کے جلدی جانے پر متعجب ہوئے ہیں۔ فرمایا۔ مجھے یاد آیا تھا۔ کہ میرے گھر میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا پڑا ہے۔ پس مجھے اچھا معلوم نہ ہؤا۔ کہ وہ رات بھر گھر میں پڑا رہے۔ چنانچہ جلدی سے گھر جا کر میں نے اسے بانٹ دینے کا حکم دے دیا۔ قرآن کریم نے بھی لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون انفقوا من طيبات ما كسبتم اور في اموالكم حق للسائل والمحروم وغیرہ کئی آیات میں مومنوں کا یہ وصف بیان کیا ہے۔ کہ وہ انفاق فی سبیل اللہ سے کام لیتے اور صدقہ و خیرات کرتے رہتے ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ولا تبذر تبذیرا کہہ کر یہ ہدایت بھی کی ہے۔ کہ اتنی بے دردی سے بھی مال نہ لٹاؤ کہ خالی ہاتھ بیٹھ جاؤ۔ اور تمہارے مال کی وجہ سے دوسرے لوگ کاہل اور سست ہو کر یا عیاش اور آوارہ ہو کر نکمے ہو جائیں۔ غرض صدقہ و خیرات بھی ایک ایسی نیکی ہے۔ جس کا روزوں کے ساتھ بالخصوص تعلق ہے۔ اور اس کے فوائد میں سے بعض یہ ہیں۔ کہ (۱) صدقہ کرنے سے طبیعت میں ہمدردی کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ (۲) صدقہ کرنے سے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ (۳) اسی طرح صدقہ کرنے سے غریبوں کی دعا حاصل ہوتی ہے۔ پس ان ایام میں غرباء کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ اور سرًّا و علانیۃ یعنی پوشیدہ اور ظاہر کثرت سے صدقہ کرنا چاہیئے۔

خشیت الٰہی

اسی طرح ان ایام میں اللہ تعالےٰ کی خشیت اپنے دل پر غالب رکھنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کے متعلق فرماتا ہے۔ الذين هم من خشية ربهم مشفقون۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کی خشیت اپنے سینہ و دل میں رکھتے۔ اور اس کی ناراضگی کے خوف سے ہر وقت لرزاں و ترساں رہتے ہیں۔

تصحیح

المصلح ۱۹ر مئی کے اڈیٹوریل کی سطر ۹ میں کتابت کی غلطی سے "کمال افادیت" کی جگہ "کمال احادیث" لکھا گیا ہے۔ اسی طرح دوسرے پیرے کے شروع میں غلطی سے مسٹر غلام محمدؐ کی جگہ مسٹر محمد علی لکھ دیا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

درخواست دعاء

میرے بڑے لڑکے عزیز عبد الباقی ارشد نے ایف۔ ایس سی کا امتحان دیا ہؤا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
بیگم ڈاکٹر عبد الحمید ڈویژنل میڈیکل آفیسر

مشرقی پنجاب اور مقبوضہ کشمیر کی سرحد کو بند کر دیا گیا

نئی دہلی ۱۹ مئی: آج تمام مقامی اخبارات نے یہ خبر نمایاں اہمیت دے کر شائع کی ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی عبداللہ گورنمنٹ نے مشرقی پنجاب اور بھارتی مقبوضہ کشمیر کی سرحد کو بالکل بند کر دیا ہے۔ تاکہ جن سنگھی خود سر پسند کسی بہانے بھی جموں کے علاقہ میں داخل نہ ہو سکیں۔ جن سنگھ اور ہندو مہا سبھا نے عبداللہ گورنمنٹ کے خلاف تحریک چلانے کے لئے اپنا صدر مقام اب پٹھانکوٹ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس جگہ سے چند میں دور مادھو پور کا ہیڈ ورکس ہے جسے پار کر کے جموں کی سرحد میں پہنچتے ہیں۔ خیال ہے کہ اگر دہشت پسندوں نے اس اسکیم پر عمل کرنا شروع کیا۔ تو دہلی اور مشرقی پنجاب میں بیچے کھچے جن سنگھی اور مہا سبھائی لیڈر بھی گرفتار کر لئے جائیں گے

فرقہ پرست ہندو اخباروں نے اس خبر پر اور بھی شور و غل مچانا شروع کر دیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کے آئین کی رو سے ریاست کا اپنا جھنڈا اور الگ فوج ہو گی اور سرکاری زبان اردو ہو گی۔ مہا سبھائی اخباروں نے آج اشتعال انگیز سرخیوں کے ساتھ ان خبروں کو شائع کیا ہے

مسٹر ایڈن صحت یاب ہو گئے

لنڈن ۱۹ مئی: برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن دوسرے اپریشن کے بعد اسپتال سے شفایاب ہو کر نکل آئے ہیں۔ اور مسٹر چرچل کے ہاں مقیم ہو گئے ہیں۔

—— لاہور ۱۹ مئی: حکومت پنجاب نے ایک وضاحتی بیان میں بتایا ہے کہ فوری طور پر کرایہ وصول کرنے کے احکام کا جہاں تک تعلق ہے متروکہ کارخانوں اور دوسرے اداروں سے ہے جو غریب مہاجر متروکہ مکانوں میں رہتے ہیں۔ انہیں قسطوں میں کرایہ ادا کرنے کی رعایت بدستور حاصل رہے گی۔

پاکستان اور امریکہ ایک دوسرے سے پوری طرح تعاون کریں گے!

نئے امریکی سفیر نے گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں کاغذات سفارت پیش کر دیئے

کراچی ۱۹ مئی: امریکہ کے نئے سفیر متعینہ پاکستان مسٹر ہوریس ملڈریتھ نے آج گورنر جنرل کی خدمت میں اپنے کاغذات سفارت پیش کر دیئے۔ سفیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے گورنر جنرل نے کہا۔ کہ ہم نے چونکہ خود اصول خود اختیاری کی بنا پر قیام پاکستان کا مطالبہ کیا تھا اس لئے ہم ہر ملک کی خود مختاری اور آزادی کے علمبردار ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی میدان میں پاکستان کی یہی پالیسی ہے۔ پاکستان انڈونیشیا اور مراکش کی آزادی کا حامی ہے۔ موجودہ بین الاقوامی حالات میں امریکہ اور پاکستان کا تعاون امن عالم کے لئے بہت مؤثر ثابت ہو گا۔ امریکی سفیر نے کہا کہ وہ پاکستان اور امریکہ کے دوستانہ تعلقات کو مزید استوار کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے مجھے پاکستان کی مشکلات کا احساس ہے۔ مگر اس قوم نے جس جوانمردی سے حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ ساری دنیا اس کی تعریف کرتی ہے۔ میں صدر امریکہ اور امریکی قوم کی طرف سے پاکستانی قوم کے نام دوستی اور خیر سگالی کا پیغام لایا ہوں۔

سرکاری ملازمین کو تقریروں سے باز رہنے کی ہدایت

لاہور ۱۹ مئی: حکومت پنجاب نے تمام محکموں کے ہیڈ، ڈویژن کے کمشنروں، ڈپٹی کمشنروں اور ڈسٹرکٹ انسپکٹر پولیس کے نام ایک گشتی مراسلہ بھیجا ہے جس میں تمام سرکاری ملازمین سے کہا گیا ہے۔ کہ سیاسی و اقتصادی معاملات پر کبھی جلسہ عام میں تقریر نہ کریں اکثر اوقات دیکھا گیا ہے۔ کہ غیر متنازعہ مسائل اور بے ضرر موضوع پر کچھ سرکاری ملازمین تقریر کرتے ہیں جو بعض سامعین اسے پسند بھی کرتے ہیں۔ اور کبھی کبھی بحث کی گرما گرمی اسٹیج کے ماحول کو بدل دیتی ہے جس سے بعض مرتبہ حکومت پر برا اثر پڑتا ہے۔

مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن سے آزاد کشمیر کے لیڈروں کی ملاقات

راولپنڈی ۱۹ مئی: مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن نے آزاد کشمیر کے لیڈروں سے آج مری ٹاؤن میں ملاقات کی اور کشمیر کے مسئلہ میں گفت و شنید کی۔ کرنل شیر احمد خان صدر آزاد کشمیر، نور حسین، سردار ابراہیم خان، میر واعظ یوسف شاہ نے اس ملاقات میں حصہ لیا۔ مسٹر اسٹیونسن نے اس کے بعد کہا کہ میں ان لوگوں کے نظریات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ موسم کی خرابی کے سبب مسٹر اسٹیونسن آزاد کشمیر کے علاقہ پر پرواز نہیں کر سکے۔ شام کو کار کے ذریعہ نتھیا گلی روانہ ہو گئے جہاں وہ ۳ بجے تک قیام کریں گے اور دوسرے روز صبح کراچی روانہ ہو جائیں گے

دہلی کی عدالت نے ڈاکٹر مکرجی کو حاضری کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دیدیا

دہلی ۱۹ مئی: دہلی کی ایک عدالت میں جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی اور ان کے کئی ساتھیوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔ مقبوضہ جموں کی سرحد پر ڈاکٹر مکرجی کی گرفتاری کے باعث اب وہ خود عدالت میں حاضر نہیں ہو سکتے۔ ان کے وکلا نے درخواست دی ہے کہ مکرجی نظر بندی کے باعث خود عدالت میں حاضر نہیں ہو سکتے لہذا انہیں اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ عدالت نے ان کی یہ درخواست منظور کر لی۔

نائیجیریا میں خونریز فسادات کی وجہ سے ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا گیا!

لنڈن ۱۹ مئی: وزیر مملکت برائے نو آبادیات نائیجیریا کے ان الزامات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ کہ وہاں شمال میں مسلمانوں، مشرق میں بے دینوں اور مغرب میں عیسائیوں کی اکثریت کے علاقوں کے مابین فرقہ وارانہ گڑبڑ پھیلانے کی سازش ہو رہی ہے۔ نائیجیریا اور کیمرون کی قومی کونسل کے صدر ڈاکٹر ازیکوی نے دارالعوام کے ممبر فینر بروکوے کے نام ایک مراسلہ میں پارلیمنٹ کی توجہ اس خواہ کی جانب مبذول کرائی گئی ہے۔ انہوں نے شکایت کی ہے۔ کہ گڑبڑ پھیلانے اور شمالی باشندوں کو دبانے کے لئے تشدد کے استعمال کی دھمکی دی گئی ہے۔ ان کی پارٹی کی قومی منتظمہ لیفٹیننٹ گورنر اور شمالی صوبوں کے پولیس کمشنروں سے حفاظت کی درخواست کی ہے۔ فسادات میں شہر کانو میں ۳۴ افراد ہلاک اور ۲۰۰ مجروح ہوئے پولیس کے بعد شمالی مسلم علاقہ میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔ پولیس اور فوج دوسرے شہروں میں تیار کھڑی ہے۔ پارٹی اختلافات کی وجہ سے ملک تین حصوں میں منقسم ہے۔ شمالی علاقہ کے ایک کروڑ دس لاکھ مسلمانوں کو خدشہ ہے کہ اگر ان کے ملک کی حکومت ایک ہی رہی تو ایک کروڑ ۴۰ لاکھ بے دین اور عیسائی ان پر چھا جائیں گے۔ چنانچہ وہ علاقہ وار خود مختاری کے طالب ہیں۔

نہر سویز کے علاقے میں برطانوی دستوں کی آمد

فائد ۱۹ مئی: مالٹا سے ۳۰۵ چھاپہ مار برطانوی سپاہی بذریعہ طیارہ نہر سویز کے علاقہ میں اتار دیئے گئے۔ سمندر کے ذریعہ بھی ۳۴ سپاہی نہر سویز کے علاقہ میں پہنچے۔ یہاں فوج کو اس نئی قسم کی اسٹین گن دی گئی ہے۔ جو ملایا اور کینیا میں استعمال کی جاتی ہے

مشرقی بنگال میں دو اور پارلیمنٹری سیکرٹریوں کی برطرفی

ڈھاکہ ۱۹ مئی: وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال مسٹر نور الامین نے مسٹر عزیز الرحمن اور مسٹر نصیر احمد کو جو پارلیمنٹری سیکرٹری تھے برطرف کر دیا ہے۔ اس سے پہلے بھی دو سکرٹری برطرف کئے جا چکے ہیں۔ مسٹر نصیر الدین پر یہ الزام ہے۔ کہ انہوں نے کابینہ کی کچھ ہدایات پر عمل نہیں کیا تھا۔ اور مسٹر عزیز الرحمن کی صحت خراب تھی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ رمضان المبارک کے بعد کابینہ میں رد و بدل عمل میں آئیگی۔

چرچل آئزن ہاور سے پھر ملاقات کریں گے

لنڈن ۱۹ مئی: سیاسی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سر ونسٹن چرچل بین الاقوامی حالات کے سلسلہ میں عنقریب ہی امریکہ کے صدر جنرل آئزن ہاور سے ملاقات کریں گے۔ مگر پہلے ص م

چرچل اور اٹیلی کی اہم تقریر کا متن

فوری طور پر امریکہ بھیجنے کا حکم دیدیا گیا

لنڈن ۱۹ مئی: وزیر اعظم مسٹر چرچل نے حکم دیا ہے۔ کہ آئندہ خارجی پالیسی کے متعلق ان کی اور حزب مخالف کے لیڈر مسٹر اٹیلی کی تمام تقاریر کی نقول فوری طور پر لنڈن میں امریکی سفارتخانہ کو پہنچائی جائیں تاکہ امریکہ اور برطانیہ ایک دوسرے کے نظریات سے فوراً واقف ہو جایا کریں۔

سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

کی صدارت مسٹر غیاث الدین پٹھان کرینگے

کراچی ۱۹ مئی: معلوم ہوا ہے کہ ۲۱ مئی کو سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہو گا۔ اس کی صدارت مسٹر غیاث الدین پٹھان جائنٹ سیکرٹری کل پاکستان مسلم لیگ کریں گے۔ اس اجلاس میں جو قاضی فضل اللہ کے مکان پر ہو گا۔ پارٹی کا لیڈر منتخب کیا جائیگا۔

پریس کے نمائندے کو ایران سے نکل جانے کا حکم

تہران ۱۹ مئی: ایران کے وزیر خارجہ مسٹر حسین فاطمی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۳۰ سالہ امریکی مسٹر مارک پرڈی کو جو ایسوسی ایٹڈ کا نمائندہ ہے تین روز کے اندر ایران سے جانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ کیونکہ اس نے ایرانی مفاد کے منافی خبریں دی تھیں

مہاتما گاندھی کے بیٹے نے نئی سیاسی جماعت بنالی

ڈربن ۱۹ مئی۔ مہاتما گاندھی کے بیٹے مسٹر منی لال گاندھی نے جنوبی افریقہ میں ایک نئی سیاسی جماعت قائم کی ہے۔ اس کا نام لبرل پارٹی رکھا گیا۔ مسٹر منی لال گاندھی نے اس جماعت کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا۔ کہ اس جماعت میں جنوبی افریقہ کی ہر نسل کے لوگ شامل ہو سکتے ہیں۔ اور یہ جماعت دنیا کے جمہوری اصولوں کے مطابق ہو گی۔

ص م مسٹر چرچل تاجپوشی کے وقت آنے والے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم سے اس سلسلہ میں مشورہ کریں گے۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں روس سے مذاکرات پر بھی غور کیا جائیگا۔ مغربی و مشرقی ممالک کے لیڈروں کی ملاقات کے سلسلے میں نہرو پہلے ہی تائید کر چکے ہیں۔

بہار کے سرحدی علاقہ کو مغربی بنگال کیساتھ ملانے کے مطالبہ کے خلاف احتجاج

پٹنہ ۱۹ مئی۔ پٹنہ کے شہریوں کے ایک جلسے نے بہار کے سرحدی علاقوں کو بنگالی زبان اور کلچر کے نام پر مغربی بنگال میں ملانے کے مطالبہ پر آج یہاں سخت احتجاج کیا۔ اور حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ وہ مغربی بنگال کے مطالبہ پر کوئی کاروائی نہ کرے۔ بہار اسمبلی کے ایک رکن مسٹر نند کشور نرائن نے اس جلسہ میں اپنی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ”مغربی بنگال کا یہ مطالبہ ملک کے اقتصادی مسائل کے حل کے لئے ضرر رساں ہے۔ اس وقت ہم کو اپنی ساری طاقت پنج سالہ منصوبہ کو کامیاب بنانے میں صرف کرنا چاہیئے۔ لیکن اس کے بالکل برعکس آج ہم اپنی طاقت اور اپنا وقت سرحدی ردو بدل کیلئے برباد کر رہے ہیں۔

برطانوی سفیر مصری وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے

لندن ۱۹ مئی۔ قاہرہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی سفیر سر رالف اسٹیونسن نے مصری وزیر خارجہ مسٹر محمود فوزی سے جمعرات سے قبل ایک ملاقات کی درخواست کی ہے۔ لیکن یہاں اس کا یہ مطلب نہیں لیا جا رہا ہے۔ کہ برطانیہ نے مذاکرات کے اجراء کی کوئی تحریک پیش کی ہے ممکن ہے کہ سر اسٹیونسن سویز کے منطقہ میں برطانوی افواج کے جارحانہ اقدامات کے الزامات یا جنوری ۵۲ء میں نقصان اٹھانے والے برطانوی باشندوں کو معاوضہ کے سوال پر بات چیت کرنے کیلئے ملنا چاہتے ہوں۔ جنوری ۵۲ء میں ہلاک ہونے والے گیارہ برطانوی باشندوں کے رشتہ داروں کو ایک اطلاع کے مطابق مصر ایک لاکھ نوے ہزار پونڈ دینے پر آمادہ ہے۔ برطانیہ نے ۲ لاکھ پونڈ کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن خیال ہے کہ مصری رقم اطمینان بخش سمجھی جائے گی۔

کراچی اور سندھ میں ناجائز برآمد کے خلاف مہم

کراچی ۱۹ مئی۔ سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ پندرہ مئی کو ختم ہونے والے گذشتہ دو ہفتوں میں سندھ میں ناجائز برآمد کے ۱۴ کیس پکڑے گئے۔ پولیس نے ناجائز برآمد ہونے والی جن اشیاء پر قبضہ کیا ان میں ایک ہزار سات سو ۱۴ روپے کی مالیت کا آٹا بھی شامل ہے جب سے ناجائز برآمد کو روکنے کے لئے حکومت نے نیا محکمہ قائم کیا ہے۔ اب تک کراچی اور سندھ میں ناجائز برآمد کے ۶۷۶ کیس پکڑے جا چکے ہیں اور پولیس ۶ لاکھ ۶۰ ہزار ۸۲۴ روپے کی مالیت کے سامان کو ضبط کر چکی ہے

کراچی ۱۹ مئی۔ ڈاک و تار کے محکمہ نے ایک خبر رساں ایجنسی کی اس خبر کو غلط بتایا ہے کہ۔ حکومت لوکل پوسٹ کارڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر اعظم محمد علی برطانیہ میں دس دن ٹھہریں گے

لنڈن ۱۹ مئی توقع ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ۲۷ مئی کی صبح کو یہاں پہنچیں گے اور تقریباً دس روز قیام کریں گے۔ تاجپوشی کی تقریبات اور بعد میں وزراء اعظم کی کانفرنسوں میں شرکت کرنے کے علاوہ۔ ان ایام میں وہ بہت مشغول رہیں گے۔ کیونکہ بہت سے افراد اور بہت سی تنظیمیں وزیر اعظم کا وقت لینے کی فکر میں ہیں۔ ابھی یہ بتانا ناممکن ہے کہ وزیر اعظم کے پروگرام کی خاص خاص باتیں کیا ہوں گی۔ امید ہے کہ وہ یہاں پاکستانی باشندوں کی پذیرائی کریں گے۔ قدرتی طور پر وزیر اعظم اور بیگم محمد علی اور خان قلات اور خان عبدالقیوم خان ملکہ کے مہمان ہوں گے

امریکہ نے مشرق وسطٰی کو ہمیشہ نظر انداز کیا ہے

امریکی وزیر خارجہ جان فوسٹر ڈلس کا اعتراف

بغداد ۱۹ مئی امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے کل یہاں ایک ملاقات میں اعتراف کیا کہ امریکہ ہمیشہ ترکی کے جنوب اور مشرق کے تمام ملکوں کو نظر انداز کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن اب میرے موجودہ دورہ سے ہمیں یہ امید پیدا ہو گئی ہے۔ کہ ہم حالات کو بہتر بنالیں گے۔ فوسٹر ڈلس نے یہ بیان اس وقت دیا۔ جب وہ بغداد سے سعودی عرب کے دورے پر روانہ ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میرا دورہ اب تک بہت کامیاب رہا ہے اور مجھے امید ہے کہ اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے اینگلو مصری تنازعہ کا کوئی حل دریافت کیا ہے۔ تو انہوں نے اس کا کوئی واضح جواب نہ دیا مسٹر ڈلس نے آج بغداد میں عراق کے اعلےٰ لیڈروں سے بھی ملاقات کی۔

نقل کیلئے دس ٹریکٹر کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۹ مئی نقل ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے جن ۳۶ ٹریکٹروں کا آرڈر دے رکھا ہے ان میں سے دس ٹریکٹر آج کراچی پہنچ گئے۔ باقی ۲۶ ٹریکٹر بھی جہاز سے روانہ ہو چکے ہیں۔ عنقریب یہ ٹریکٹر بھی کراچی پہنچ جائیں گے۔

مشرقی پنجاب اور مقبوضہ کشمیر کی سرحد کو بند کر دیا گیا

نئی دہلی ۱۹ مئی۔ آج تمام مقامی اخباروں نے یہ خبر نمایاں اہمیت دیکر شائع کی ہے۔ کہ کشمیر کی عبداللہ گورنمنٹ نے مشرقی پنجاب اور بھارتی مقبوضہ کشمیر کی سرحد کو بالکل بند کر دیا ہے۔ تاکہ جن سنگھی شورش پسند کسی بہانے بھی جموں کے علاقہ میں داخل نہ ہو سکیں۔ جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا نے عبداللہ گورنمنٹ کے خلاف تحریک چلانے کے لئے اپنا صدر مقام اب پٹھانکوٹ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس جگہ سے چند میل دور مادھوپور کا ہیڈ ورکس ہے۔ جسے پار کر کے جموں کی سرحد میں پہنچتے ہیں۔ خیال ہے کہ اگر دہشت پسندوں نے اس اسکیم پر عمل کرنا شروع کیا۔ تو دہلی اور مشرقی پنجاب میں بچے کھچے جن سنگھی اور مہاسبھائی لیڈر بھی گرفتار کر لئے جائیں گے۔ فرقہ پرست ہندو اخباروں نے اس خبر کے متعلق اور بھی شور و غل مچانا شروع کر دیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کے آئین کی رو سے ریاست کا اپنا جھنڈا اور الگ فوج ہوگی۔ اور سرکاری زبان اردو ہوگی۔ مہاسبھائی اخباروں نے آج اشتعال انگیز سرخیوں کے ساتھ ان خبروں کو شائع کیا ہے۔

تارا سنگھ کا حکومت ہند سے مطالبہ

امرت سر ۱۹ مئی۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا ہے۔ کہ پاکستان کے ساتھ جس ڈھنگ سے بات چیت کی جا رہی ہے۔ میں اس کے خلاف پروٹسٹ کرتا ہوں۔ کشمیر اور نہری پانی کا جھگڑا اہم ترین مسائل نہیں۔ سب سے اہم مسئلہ یہ ہے۔ کہ پاکستان میں رہ گئے گوردواروں اور مندروں میں ہمیں جانے کی اجازت ہو۔ اور انہیں محفوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد مغویہ عورتوں کی بازیابی اور جائیدادوں کا معاوضہ ہے۔ ہم اس پوزیشن میں ہیں۔ کہ پاکستان پر دباؤ ڈال کر اپنے جائز مطالبات منظور کرا سکیں۔ ہماری حکومت کو اس وقت تک پاکستان سے بات چیت کرنے سے انکار کرنا چاہیئے۔ جب تک وہ ان مطالبات کو منظور نہ کرے۔

ہمدرد دواخانہ وقف کر دیا

کراچی۔ پاکستان کے مشہور ہمدرد دواخانہ کے کارپردازان نے اپنے کاروبار کو وقف کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان حکیم محمد سعید مالک ہمدرد دواخانہ نے دواخانہ کے جدید شعبہ دواسازی کے افتتاح کے موقعہ پر کیا۔ رسم افتتاح وزیر صنعت و خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان نے ادا کی۔ توقع ہے کہ اس ادارہ کے تحت سب سے پہلے طبیہ کالج کے قیام اور شفاخانہ کے اجرا کا کام شروع ہو گا۔

حسن محمود کراچی آرہے ہیں

کراچی ۱۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست بہاولپور کے وزیر اعلیٰ مسٹر حسن محمود ۲۱ مئی کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ جہاں سے وہ ملکہ برطانیہ کے جشن تاجپوشی میں شرکت کے لئے ۲۵ کو لنڈن کے لئے روانہ ہو جائیں گے

امریکی غذائی وفد کی کراچی سے روانگی

کراچی ۱۹ مئی۔ امریکہ سے آنے والے تین افراد پر مشتمل وفد نے جو پاکستان میں گندم کے حالات کا جائزہ لینے آیا تھا۔ آج شام گورنر جنرل مسٹر غلام محمد سے اور پھر وزیر اعظم محمد علی سے ملاقات کی۔ یہ وفد مغربی پاکستان میں گیہوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس نے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے بھی ملاقات کی۔ آج رات یہ وفد واشنگٹن واپس جا رہا ہے۔

کارپوریشن کے سات وارڈوں میں پولنگ کا سوال

کراچی ۱۹ مئی۔ سندھ چیف کورٹ کے اپیلٹ بنچ نے جو قائم مقام جج مسٹر جسٹس حسن علی آغا اور مسٹر جسٹس ولی محمد ویلانی پر مشتمل تھا۔ آج میونسپل کارپوریشن کی پیش کردہ درخواست کی معمولی سماعت ایک مرتبہ پھر ملتوی کر دی۔ کراچی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے اپیلٹ بنچ کے سامنے یہ درخواست مسٹر جسٹس انعام اللہ کے جاری کردہ حکم امتناعی کے خلاف پیش کی گئی تھی۔ مسٹر جسٹس انعام اللہ نے کارپوریشن کے سات وارڈوں میں دوبارہ پولنگ کو روکنے کے لئے یہ حکم امتناعی جاری کیا تھا۔

مذاکرات ملتوی ہونے کے بعد مصری حکومت جنگ آزادی کی تیاری میں مصروف ہے

عوام سے مصائب جھیلنے اور قربانیاں پیش کرنے کی اپیل!

قاہرہ ۲۰ مئی: مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب نے کل رات ایک نشری تقریر میں اعلان کیا کہ برطانوی مصری مذاکرات ملتوی ہو جانے کے بعد سے ان کی حکومت جنگ آزادی کی تیاری میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا مذاکرات ملتوی ہو جانے کے بعد لوگ یہ پوچھ رہے ہیں۔ کہ آئندہ قدم کیا ہوگا۔ میرا جواب یہ ہے کہ ہم نے اپنے زور بازو سے اپنا حق حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے جب اور جن حالات میں مناسب ہوگا ہم میدان میں اتریں گے۔ اس وقت اور ان حالات میں نہیں۔ کہ جن کا دشمن متمنی ہے۔ وزیر اعظم نے مصری عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے آپ کو مصائب برداشت کرنے اور بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کیلئے تیار کریں۔ تاکہ وہ موعودہ وقت جس کا انتظار ہے آ پہنچے۔ انہوں نے کہا مسٹر چرچل کو ایک ایسی صورت حال سے دوچار ہونا پڑے گا۔ مگر جو انہیں ہمارے خلاف اور زیادہ غضبناک بنا دیگی۔ ایک اور نشری مقام میں انہوں نے مسٹر چرچل کے اس اعتراض کا بھی ذکر کیا جو مسٹر چرچل نے پچھلے دنوں دار العوام میں مصری فوج کے جرمن مشیروں پر کیا تھا۔ انہوں نے کہا مسٹر چرچل کے نزدیک جرمن مشیروں کا تقرر قابل اعتراض ہے۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں۔ کہ مصری فوج برطانوی ماہرین ہی کی دست نگر رہے لیکن برطانوی ماہر مصر کے مفید مطلب نہیں ہیں کیونکہ برطانیہ کے ساتھ مقابلہ کے وقت وہ مصر کے کچھ کام نہیں آ سکتے۔ اس لئے اب ہم نے جرمن ماہرین کی خدمات سے فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے جو اپنی حدود سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں جانتے۔ اور اپنے فرائض نہایت وفاداری سے سرانجام دیتے ہیں۔ برطانیہ کا فوجی مشن گذشتہ دس سال میں یہ فرائض کما حقہ سرانجام دینے میں ناکام رہا ہے یا پھر عمداً اس نے کامیاب ہونے کی کوشش نہیں کی۔

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سہ روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے

کمیونسٹوں کی طرف سے مظاہرے کی کوشش۔ ۲۵ اشخاص گرفتار کر لئے گئے

نئی دہلی ۲۰ رمئی: امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس سہ روزہ دورے پر آج نئی دہلی پہنچ گئے۔ ان کی آمد سے ایک گھنٹہ قبل پولیس نے ۲۵ کمیونسٹوں کو جو ان کے خلاف مظاہرہ کرنے کی غرض سے پالم کے ہوائی اڈے پر جمع ہوئے تھے گرفتار کر لیا ہوائی اڈے پر پولیس نے حفاظت کا بے پناہ انتظام کیا ہوا تھا۔ پالم سے گورنمنٹ ہاؤس تک گیارہ میل لمبے راستے پر جہاں مسٹر ڈلس سرکاری مہمان کی حیثیت سے تین دن قیام کریں گے۔ پولیس کے سپاہی دو دو سو گز کے فاصلوں پر کھڑے ہوئے تھے۔ ان میں سے بعض سپاہی مسلح بھی تھے۔ مسٹر ڈلس نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ دوران قیام میں میرے لئے تمہارے مسائل اور تمہاری امنگوں کو بہتر طریق پر سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ ایک تیار شدہ بیان میں انہوں نے کہا۔ ہمیں کامل یقین ہے کہ اس قسم کے ذاتی مذاکرات اور میل ملاقات کے مواقع کی بدولت ہم ایک دوسرے کو زیادہ بہتر طریق پر سمجھنے اور ایک دوسرے کے مفادات کا احترام کرنے لگیں گے۔ انہوں نے مزید کہا۔ بھارت اور امریکہ ایک مشترکہ مقصد کے حامل ہیں۔ اور وہ یہ کہ دنیا میں امن قائم ہو۔ ایسا امن کہ جو ہم لوگوں کی جائز امنگوں اور توقعات کے پورا ہونے کی ضمانت ہو سکے۔ مسٹر ڈلس کی آمد سے پالم کے ہوائی اڈے پر جن مظاہرین کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ ان میں ہندوستان کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن مسٹر شرما اور بھارت کی انقلابی سوشلسٹ کمیٹی کے رکن مسٹر کھٹا جارجی بھی شامل ہیں۔

برما میں باغیوں نے ایک مسافر گاڑی کو بارود سے اڑا دیا

پانچ آدمی ہلاک اور متعدد زخمی۔ گاڑیوں کی آمد و رفت میں تعطل

رنگون ۲۰ رمئی کل رنگون سے پچاس میل مغرب میں باغیوں نے ایک مسافر گاڑی کو بارود سے اڑا دیا۔ ایک اطلاع کے مطابق اس حادثہ میں پانچ آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ ہلاک شدگان میں سے چار سپاہی ہیں۔ بارود کے ذریعہ ریل گاڑی کو پٹڑی پر سے اتارنے کے بعد باغیوں نے مسافروں کا سامان لوٹ لیا۔ اس واقعہ کے بعد سے رنگون اور مانڈلے کے درمیان گاڑیوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی ہے۔ باغیوں نے ایک مال گاڑی کو بھی اڑا دینے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے۔ مذکورہ مال گاڑی جبکہ ایک موڑ پر سے گذر رہی تھی۔ باغیوں نے انجن پر شدید فائرنگ کی۔ لیکن ڈرائیور نے رفتار تیز کر دی۔ جس کی وجہ سے گاڑی بخیریت ایک محفوظ مقام تک پہنچ گئی۔

نائیجیریا کے فسادات میں ۵۰ آدمی ہلاک ہو گئے

لیگوس ۲۰ رمئی۔ شمالی نائیجیریا کے شہر کانو میں تین دن سے جو فسادات ہو رہے ہیں۔ ان میں اب تک پچاس آدمی زخموں کی تاب نہ لا کر ہلاک ہو چکے ہیں۔

پاکستان سوسائٹی کا اجلاس

لندن ۲۰ رمئی کل یہاں پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ایم۔ اے۔ ایچ اصفہانی نے پاکستان سوسائٹی کے سالانہ اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں سوسائٹی کی سالانہ رپورٹ پر غور کیا گیا۔ انتظامی امور پر بحث و تمحیص کے بعد سر ہنری ہالینڈ نے "پاکستان ۱۹۵۰ء اور ۱۹۵۳ء میں" کے زیر عنوان ایک مقالہ پڑھا۔ مسٹر ہالینڈ عرصہ دراز تک برعظیم ہند و پاکستان میں مقیم رہ چکے ہیں۔

صوبہ آسام میں زبردست سیلاب

شیلانگ ۲۰ رمئی۔ صوبہ آسام میں زبردست سیلاب آ رہے ہیں۔ دریائے ڈیہانگ میں سیلاب آ جانے سے دریا کے پشتے ٹوٹ گئے ہیں۔ لکھیم پور کے شہر میں پانی بھر گیا ہے۔ دریائے برہم پتر۔ دریائے ڈیہانگ۔ سبانسری اور بیسیوں دوسری چھوٹی چھوٹی ندیوں میں بھی زبردست سیلاب آ گیا ہے۔ جس سے ہزاروں ایکڑ زمین زیر آب آ گئی ہے۔ فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اور ہزاروں آدمی خانماں برباد ہو گئے ہیں۔

ٹوکیو ۲۰ رمئی۔ امریکی بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کا ایک جہاز ایک چٹان سے ٹکرا کر کوریا کے جنوب مغرب میں غرق ہو رہا ہے۔ دو امریکی جہاز اس کے ملاحوں کو بچانے کیلئے پہنچ گئے ہیں۔

امریکی سفیر متعینہ تہران کی ڈاکٹر مصدق سے ملاقات

تہران ۲۰ رمئی۔ امریکی سفیر متعینہ تہران مسٹر لوائے ہینڈرسن نے آج صبح ڈاکٹر مصدق سے ملاقات کی۔ جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ امریکی سفیر نے تین امریکی باشندوں پر ہجوم کے حملے اور امریکی نامہ نگار مسٹر مارک پرڈیو کو ایران سے نکال دینے پر احتجاج کیا۔ مسٹر ہینڈرسن کل ہوائی جہاز میں کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے ملاقات کریں گے۔

کلکتہ میں ہیضہ سے ۷۰۰ آدمی ہلاک

کلکتہ ۲۰ رمئی۔ کلکتہ میں پچھلے دس ہفتے سے ہیضہ پھوٹا ہوا ہے۔ جس سے اب تک ۷۰۰ آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔

امریکی نامہ نگار کو ایران سے نکال دیا گیا

تہران ۲۰ رمئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار مسٹر مارک پرڈیو کو ایران سے نکال دیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ حسین فاطمی نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسٹر پرڈیو کو اشتعال انگیز خبریں بھیجنے کی بنا پر تین دن کے اندر اندر ایران سے باہر چلے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔

تجارتی معاہدوں کی توثیق!

کراچی ۲۰ رمئی: فرانس اور انڈونیشیا کے ساتھ جو تجارتی معاہدے ہوئے ہیں حکومت پاکستان عنقریب ان کی توثیق کرنے والی ہے۔ آج کل ماہرین ان کی تفصیلات کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ انڈونیشیا کے ساتھ تجارتی معاہدہ ایک انڈونیشی وفد کی معرفت ہوا تھا جو پچھلے دنوں پاکستان آیا تھا۔ فرانس کے ساتھ معاہدے پر دستخط ایک پاکستانی وفد نے گذشتہ دنوں پیرس میں کئے تھے۔

پنجاب میں سوت کی تقسیم

لاہور ۲۰ رمئی: حکومت پنجاب نے صوبے میں سوت کی تقسیم کے لئے ایک سکیم بنائی ہے۔ صوبہ کو ہر ماہ ۱۴ ہزار سوت کی گانٹھوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں سے صرف چار ہزار گانٹھیں پنجاب کے سوت کے کارخانے تیار کرتے ہیں۔

مشرقی بنگال میں ایک موٹر لانچ ڈوب گئی

ڈھاکہ ۲۰ رمئی: کل تیسرے پہر منشی گنج کے قریب باقاعدہ مسافر سروس کی ایک موٹر لانچ ڈوب گئی یہ لانچ طوفان میں گھر گئی تھی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس لانچ میں کتنے مسافر سوار تھے۔ اور کتنے ہلاک اور زخمی ہوئے۔